سوال

(157)ذکراور شہادت میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لآالٰہ اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا وظیفہ یا ذکر کرنا شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ قرآن وسنت کی رُو سے وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلمہ طیبہ پڑھنے کے دو موقع ہیں ایک بطورِ اقرار و شہادت اور دوسرا موقع بطورِ ذکر و عبادت اوّل الذکر موقع پر دونوں اجزاء کو ملا کر پڑھنا لازمی و ضروری ہے کیونکہ ان اجزاء کی شہادت کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہوسکتا اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ حدیث جبرائیل میں ہے :

((ألإسلام أن تشهد أن لاإلہ إلا اللہ وأن محمدا عبدہ ورسولہ))

''اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' (متفق علیہ)

لیکن موقع ذکر و عبادت میں فقط لآالٰہ اللّٰہ ہی ہے کیونکہ عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو عبد ہیں معبود نہیں ہیں جیسا کہ عبدہ و رسولہ سے عیاں ہے۔ اور کتب احادیث میں بھی ایسے موقع پر صرف لآالٰہ اللّٰہ ہی آیا ہے جیسا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ :

قال موسی صلی اللہ علیہ وسلم یارب علمنی شیئاً أذکرک وأدعوک قال قل یا موسی لوأن السموات السبع وعامرھن غیری والأرضین السبع فی کفہ ولاإلہ إلا اللہ فی کفہ مالت بھم لاإلہ إلا اللہ۔))

''موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھے تو کوئی ایسی چیز سکھا جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کروں اور تجھے پکاروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تُو (لآالٰہ اللّٰہ) کہا کر، موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب لآالٰہ اللّٰہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ، اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور ان کے باشندے بجز میرے ایک پلڑے میں ہوں اور لآالٰہ اللّٰہ ایک پلڑے میں تو لآالٰہ اللّٰہ ان پر غالب ہوجائے گا۔'' (رواہ النسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم، الترہیب ۲/۴۵۸، وصححہ الرمذی وحسنہ)

اس سے معلوم ہوا کہ لآالٰہ اللّٰہ ذکر اور دُعا ہے جس پر حدیث کے الفاظ (اذکرک بہ وادعوک بہ) دلالت کرتے ہیں اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ :

((عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : أفضل الذکر لاإلہ إلا اللہ وأفضل الدعاء ألحمد للہ))

''سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل ذکر لآالہ اللہ ہے اور سب سے افضل دُعا الحمد للہ ہے۔'' (رواہ ابنِ ماجہ والنسائی وابنِ حبان فی صحیحہ والحاکم والترغیب والترہیب ۲/۴۱۵)

اسی طرح کی اور بھی بے شمار احادیث موجود ہیں جن میں ذکر لآالٰہ اللہ کو کہا گیا ہے اور ان میں محمد رسول اللہ کا لفظ نہیں ہے کیونکہ ذکر اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور عبادت اس کے علاوہ کسی کی جائز نہیں ہے۔ ہاں اقرار و شہادت کے وقت محمد رسول اللہ کہنا ضروری اور لازمی ہے ورنہ اس کے بغیر ایمان قبول نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ